باب 16
ایک مصروف مہینہ

بال مندر
بھاؤنگر، 13 اپریل، 1936

پیارے بچو!

اس وقت دوپہر کے تین بجے ہیں۔ آسمان میں بالکل بادل نہیں ہیں۔ سورج گرمی سے تپ رہا ہے۔

فاختہ

گوریّا، فاختہ، شکرخورے (Sunbird) کے جوڑوں نے کام کرنا شروع کر دیا ہے اور اپنے گھونسلے بنانے کی تیاری میں لگے ہوئے ہیں۔ کچھ چڑیوں نے تو اب تک اپنے گھونسلے بنا بھی لیے ہیں اور بعض گھونسلوں میں انڈوں سے بچے نکل آئے ہیں۔ ماں باپ نے ننھے بچوں کو مختلف قسم کے کیڑے مکوڑوں اور دیگر چیزوں کو کھلانا بھی شروع کر دیا ہے۔

ہمارے صحن میں بھی فاختہ کا ایک بچہ ہے۔ گھونسلے میں ایک اور انڈا بھی ہے لیکن اس میں سے ابھی بچہ باہر نہیں آیا ہے۔

برائے استاد: گجو بھائی بدھیکا گجرات میں رہتے تھے۔ انھوں نے بچوں کے لیے بہت سی کہانیاں لکھی ہیں۔ اس خط میں تم کچھ چڑیوں کے بارے میں پڑھوگے جو ہر طرف نظر آتی ہیں۔ اس خط کو پڑھنے کے بعد بچوں کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ اپنے اردگرد کی چڑیوں کو بغور دیکھیں۔ اپنی کلاس میں اس پر تبادلۂ خیال کیجیے۔

انڈین روبن

کوّا

گوپال بھائی کے گھر کے راستے میں سڑک کے کنارے پر بہت سارے پتھر ہیں۔ ان پتھروں کے درمیان جو جگہ ہے اس میں ایک انڈین روبن چڑیا نے انڈے دیئے ہیں۔ بھائی نے مجھے دکھائے تھے۔ میں نے دوربین کے ذریعے دیکھا۔ میں نے دیکھا کہ گھونسلہ گھاس سے بنایا گیا تھا۔ اوپر نرم تنکے، جڑیں، اون، بال اور روئی تھی۔ اس طرح روبن چڑیا اپنا گھونسلہ بناتی ہیں۔ اپنے چوزوں کے لیے کیا خوب نرم اور آرام دہ گھر! روبن چڑیا کوّے کی طرح نہیں ہوتی ہے۔ کوّے کا گھونسلہ ہر طرح کی چیزوں سے بنا ہوا ہوتا ہے۔ یہاں تک کہ اس کے گھونسلے میں تار کے ٹکڑے اور لکڑی بھی لگے ہوتے ہیں۔

میں نے روبن چڑیا کے گھونسلے میں ایک بچے کو دیکھا۔ وہ اپنی چونچ پوری طرح کھولے بیٹھا تھا۔ منہ اندر سے لال تھا۔ تھوڑی دیر میں روبن چڑیا گھونسلے کی جانب اڑ کر آئی اور کوئی چیز چوزے کی کھلی چونچ میں رکھ دی۔ غالباً چند چھوٹے موٹے کیڑے مکوڑے۔ اس وقت تک شام ہو چکی تھی۔ چڑیا اپنے بچے کے ساتھ آرام سے بیٹھ گئی۔

کوئل

تم جانتے ہو کہ کوئل بہت میٹھا گاتی ہے۔ کیا تم جانتے ہو کہ یہ چڑیا اپنا گھونسلہ خود نہیں بناتی؟ یہ کوّے کے گھونسلے میں انڈے دیتی ہے۔ کوّا اپنے انڈوں کے ساتھ ان کو بھی سیتا ہے۔

گوریا

نزدیک میں ہی ایک چھوٹا درخت ہے۔ اس کی شاخ سے ایک گھونسلہ لٹک رہا ہے۔ چڑیاں آپس میں حیرت انگیز طور پر مختلف ہوتی ہیں۔ کوّا اپنا گھونسلہ پیڑ کی بلندی پر بناتا ہے۔ فاختہ اپنا گھونسلہ کیکٹس کے پودے کے کانٹوں کے درمیان یا پھر مہندی کی باڑ میں بناتی ہے۔

گوریا ہمارے گھر میں یا اردگرد ہی پائی جاتی ہے۔ یہ اپنا گھونسلہ کہیں بھی بنالیتی ہے— کسی الماری کے اوپر، آئینے کے پیچھے، چھجے پر۔ کبوتر بھی اسی طرح اپنے گھونسلے بناتے ہیں۔ عموما یہ اپنے گھونسلے پرانی اور ویران عمارتوں میں بناتے ہیں۔ ہدہد کی آواز اس کی 'ٹک، ٹک، ٹک' کی پکار سے گرمیوں میں سنی جاسکتی ہے۔ یہ اپنا گھونسلہ کسی پیڑ کے تنے کے سوراخ میں بناتی ہے اور درزن چڑیا اپنی تیز نوکیلی چونچ سے جھاڑی سے دو پتیوں کی سلائی کر کے اپنا گھونسلہ بناتی ہے۔ اس نے سلائی کر کے پتیوں کی جو تہیں تیار کی ہیں، ان میں ہی انڈے دیتی ہے۔ یہ اس کا گھونسلہ ہے۔

شکر خورہ اپنا گھونسلہ کسی چھوٹے پیڑ کی شاخ یا کسی جھاڑی سے لٹکتا ہوا بناتا ہے۔ اسی شام کو ہم نے ایک شکر خورے کا گھونسلہ دیکھا۔ کیا آپ اندازہ لگا سکتے ہیں کہ اس کا گھونسلہ کس چیز سے بنا ہوتا؟ گھونسلے میں بال، گھاس، باریک تنکے، سوکھی پتیاں، پیڑ کی چھال کے ٹکڑے، کپڑوں کے چیتھڑے، یہاں تک کہ مکڑی کے جالے بھی پائے جاتے ہیں۔

جب میں نے دوربین سے گھونسلے میں دیکھا تو ایک چوزہ بھی تھا۔ وہ گھونسلے میں داخل ہونے کے لیے بنائے گئے ایک چھوٹے سے سوراخ کے پاس بیٹھا تھا۔ وہ اپنی ماں کا انتظار کر رہا تھا کہ وہ کچھ کھانے کو لائے گی۔ وہ اور کر بھی کیا سکتا ہے۔ بس کھانا اور سونا!

کیا تم بیا چڑیا کے بارے میں جانتے ہو؟ نر بیا انتہائی خوبصورتی سے بُنے ہوئے گھونسلے بناتا ہے۔ مادہ بیا سارے گھونسلوں کا معائنہ کرتی ہے اور جو اس کو سب سے زیادہ پسند آتا ہے اس میں رہتی ہے اور انڈے دینے کے لیے کسی ایک گھونسلے کا انتخاب کرتی ہے۔

تمام چڑیاں آج کل بہت مصروف ہیں۔

گھونسلہ بنانا اور انڈے دینا تو صرف پہلا قدم ہے۔ گھونسلے جن کو اتنی سخت محنت کر کے بنایا گیا ہے اس میں بچوں کی پرورش کرنا تو بہت مشکل کام ہے۔

چڑیوں کے بہت سے دشمن ہوتے ہیں — انسان اور دوسرے جانور بھی، کوّے اور گلہریاں، بلیاں اور چوہے — سب کے سب اس تاک میں لگے رہتے ہیں کہ انڈے چرانے کا موقع ملے کہ وہ اسے لے اڑیں۔ کئی دفعہ وہ گھونسلہ تک توڑ دیتے ہیں۔

خود کو خطروں سے محفوظ رکھنا، خوراک تلاش کرنا، گھونسلہ بنانا، انڈے دینا اور سینا اور چوزوں کی پرورش کرنا — ان سارے امتحانات سے ہر ایک چڑیا کو گزرنا پڑتا ہے۔

اور دیکھو کس طرح چڑیاں پھر بھی خوشی سے گاتی ہیں اور اپنے پر پھیلا کر آزادی سے اڑتی پھرتی ہیں۔

تو اب بس اس وقت کے لیے اتنا ہی، سلام

دعائیں تمہارے گجو بھائی کی طرف سے

- کتنے برسوں پہلے گجو بھائی نے یہ خط لکھا تھا؟

- معلوم کرو تمھارے دادا - دادی اس وقت کتنے سال کے تھے؟

- اس خط میں بہت سی مختلف چڑیوں کے بارے میں بتایا گیا ہے۔ ان میں سے کتنی چڑیاں تم نے دیکھی ہیں؟

- اس کے علاوہ اور کتنی چڑیاں تم نے دیکھی ہیں؟ وہ کون کون سی ہیں؟

- کیا تم نے کسی چڑیا کا گھونسلہ دیکھا ہے؟ تم نے اس کو کہاں دیکھا تھا؟

- تمہاری پسندیدہ چڑیا کون سی ہے؟ کیا تم اپنی جماعت کے دوستوں کو دکھا سکتے ہو کہ وہ کیسے اُڑتی ہے اور کیا آواز نکالتی ہے؟

بوجھو یہ چڑیا کون سی ہے
ایک جانور ایسا جس کی دم پر پیسہ
سر سے دم تک دکھائی دے نیلا پیلا۔
اشارہ: ہمارا قومی پرندہ

- کیا تم کسی ایسی چڑیا کے بارے میں جانتے ہو جو ہدہد کی مانند اپنا گھونسلہ پیڑ کے تنے میں بناتی ہے۔

- اگر تمھارے گھر کے اندر یا آس پاس کوئی گھونسلہ ہے تو اس کو غور سے دیکھو۔ یاد رکھو گھونسلے کے بہت زیادہ قریب نہیں جانا چاہیے اور نہ اس کو چھونا چاہیے۔ اگر تم نے چھولیا تو چڑیا گھونسلے کے پاس پھر دوبارہ نہیں آئے گی۔

- کچھ دن گھونسلے کا مشاہدہ کرو اور مندرجہ ذیل باتوں کو لکھو:
  - گھونسلہ کہاں بنا ہوا ہے؟
  - گھونسلہ کس چیز سے بنایا گیا ہے؟
  - کیا گھونسلہ تیار گیا ہے یا چڑیا اس کو ابھی بھی بنا رہی ہے؟
  - کیا تم پہچان سکتے ہو کہ کس چڑیا نے گھونسلہ بنایا ہے؟
  - چڑیا کیا چیزیں گھونسلے میں لاتی ہے؟
  - کیا گھونسلے میں کوئی چیڑیا بیٹھی ہوئی ہے؟

- کیا تمھیں لگتا کہ گھونسلے میں انڈے ہیں؟
- کیا تم گھونسلے سے آتی ہوئی ''چیں، چیں'' کی آواز سن سکتے ہو؟
- اگر گھونسلے میں بچے ہیں تو ان کے لیے والدین چڑیا کھانے کو کیا لاتے ہیں؟
- ایک گھنٹے میں کتنی مرتبہ چڑیاں گھونسلے میں آتی ہیں؟
- کتنے دنوں کے بعد چوزوں نے گھونسلہ چھوڑ دیا؟
- اپنی کاپی میں گھونسلے کی ایک تصویر بناؤ؟
- تم نے دیکھا کس طرح چڑیاں مختلف قسم کی اشیا کو استعمال کرکے اپنا گھونسلہ بناتی ہیں۔ تم بھی ان میں سے کچھ چیزوں کی مدد سے ایک گھونسلہ بناؤ۔ اپنے گھونسلے میں رکھنے کے لیے ایک چھوٹی سی کاغذ کی چڑیا بناؤ۔

چڑیاں گھونسلے کا استعمال صرف انڈے دینے کے لیے کرتی ہیں۔ انڈے سینے، بچے نکلنے اور بچوں کے بڑے ہوجانے پر وہ گھونسلے کو چھوڑ دیتی ہیں۔ تصور کرو کیسا لگے گا جیسے ہی ہم چلنا اور بولنا شروع کردیں اگر ہمیں بھی اپنے گھروں کو چھوڑنا پڑے۔

اپنا گھونسلہ چھوڑ دینے کے بعد مختلف قسم کی چڑیاں مختلف جگہوں پر رہتی ہیں — کچھ پیڑوں پر، کچھ پانی کے نزدیک یا پانی پر اور کچھ زمین پر۔

دیگر جانور بھی مختلف مقامات پر رہتے ہیں– زمین پر، زمین کے اندر، پانی میں، پیڑوں پر۔

آئیے کچھ تفریح کریں

- جماعت میں تین گروپ بنائیے، ہر بچہ ایک جانور کی تصویر بنائے اور اس کو رنگ سے بھرے۔ پھر ہر تصویر کو کاٹ کر الگ کرلے۔

- پہلے گروپ کے بچے ان جانوروں کی کاٹ کر علاحدہ کی گئی تصویروں کو اکٹھا کرے جو زمین پر رہتے ہیں۔ پھر ایک بڑے چارٹ پر وہ گھاس، مٹی اور کچھ پیڑوں کو دکھائیں۔ اب صحیح جگہوں پر زمین پر رہنے والے جانوروں کی تصویریں چپکائیں۔
- دوسرا گروپ ان جانوروں کی کاٹ کر علاحدہ کی گئی تصویروں کو اُٹھالے جو پانی میں رہتے ہیں۔ پھر وہ چارٹ پر پانی دکھانے کے لیے نیلا رنگ بھرے۔ پھر وہ کچھ آبی پودے اور کچھ پتھر وغیرہ بنائیں۔ پھر پانی میں رہنے والے جانوروں کی تصویریں چارٹ پیپر پر چپکائیں۔
- تیسرا گروپ ان جانوروں کی کاٹ کر علاحدہ کی گئی تصویروں کو لے گا جو درختوں پر رہتے ہیں۔ گروپ میں سے ایک بچہ ایک بڑا سا درخت چارٹ پیپر پر بنائے اور اس میں رنگ بھرے۔ پھر گروپ کے سارے بچے اپنی اپنی تصویروں کو اپنے گروپ کے چارٹ پیپر پر لگائیں۔
- تینوں چارٹ اپنے کلاس میں لگاؤ اور اُن پر گفتگو کرو۔

چڑیوں کے پنجے مختلف ضروریات

پانی میں تیرنے کے لیے

ٹہنیوں کو پکڑنے کے لیے
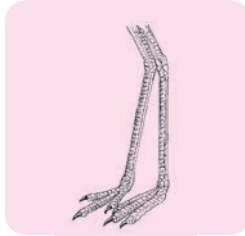
شکار پکڑنے کے لیے

پیڑ پر چڑھنے کے لیے

زمین پر چلنے کے لیے۔

چڑیا کی چونچ—کھانے کے مطابق

گوشت چیرنے پھاڑنے اور کھانے کے لیے،

لکڑی اور پیڑ کے تنوں میں چھید کرنے کے لیے،

پھولوں کا رس چوسنے کے لیے،

مختلف قسم کی خوارک کاٹنے اور کھانے کے لیے۔

بیجوکو دبا کر توڑنے کے لیے
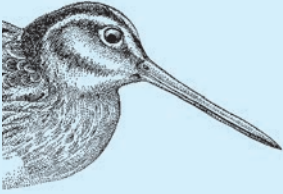
کیچڑ اور اُتھلے پانی میں سے کیڑے تلاش کرنے کے لیے،

جانور کے دانت

تم نے دیکھا ہے کہ جانوروں کے دانت مختلف قسم کے ہوتے ہیں:

گائے کے سامنے کے دانت چھوٹے ہوتے ہیں گھاس کو کترنے کے لیے۔ کنارے والے دانت بڑے اور چپٹے ہوتے ہیں گھاس کو چبانے کے لیے۔

گوشت کو چیرنے اور کاٹنے کے لیے بلیوں کے دانت نوکیلے ہوتے ہیں۔
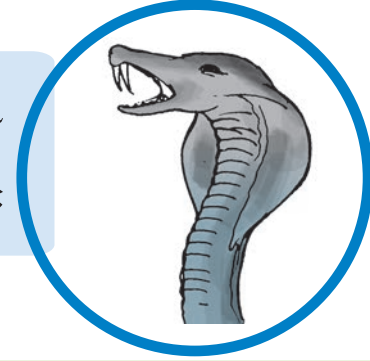
سانپوں کے پاس تیز مُڑے ہوئے دانت ہوتے ہیں۔لیکن وہ اپنے شکار کو چباتے نہیں ہیں۔سانپ ہمیشہ اپنی غذا کو پورا نگل جاتے ہیں۔

گلہری کے سامنے کے دانت ہمیشہ زندگی بھر بڑھتے رہتے ہیں وہ اپنے دانتوں کو چیزوں پر رگڑتی رہتی ہیں تاکہ وہ بہت لمبے نہ ہوجائیں۔

خود اپنے دانتوں کے بارے میں معلوم کرو اور لکھو۔

- تمھاری عمر: ☐
- تمھارے کتنے دانت ہیں ☐
- کیا تمھارا کوئی دانت ٹوٹ گیا ہے؟ کتنے؟ ☐
- تمھارے کتنے نئے دانت آئے ہیں؟ ☐
- تمھارے دودھ کے دانتوں میں سے کتنے دانت ٹوٹ چکے ہیں لیکن ان کی جگہ پر نئے دانت نہیں آئے ہیں؟ ☐

دانتوں کے متعلق اور معلومات حاصل کرو۔

اپنے دوست کے دانتوں کی طرف دیکھو۔کیا اس کے دانت مختلف قسم کے ہیں؟ پیچھے اور سامنے کے ایک ایک دانت کی تصویر اپنی کاپی میں بناؤ۔کیا تم ان دانتوں میں کوئی فرق دیکھ سکتے ہو؟

تصور کرو

- اگر تمھارے سامنے کے دانت (اوپر اور نیچے دونوں جانب) نہ ہوتے تو تم امرود کیسے کھاتے؟ اداکاری کرکے بتاؤ کیسے؟
- تمھارے پاس تمھارے سامنے کے دانت تو ہیں لیکن پیچھے کے نہیں ہیں۔کوئی تمھیں ایک روٹی دیتا ہے۔دکھاؤ کہ تم اسے کیسے کھاؤ گے۔
- تمہارے منہ میں بھی دانت نہیں ہے۔تم کس قسم کی اشیا کھا سکو گے؟
- اپنی کاپی میں ایک تصویر بناؤ۔تم کیسے لگو گے اگر تمھارے کوئی دانت نہ ہوں تو؟
- ان بزرگوں سے جن کے پاس دانت نہیں ہیں، دریافت کرو کہ وہ کس قسم کی چیزیں نہیں کھا سکتے ہیں؟